RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضورِ پُرنور دام اقبالہم

نمبر ۴ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء | جلد ۲۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اخراج اسم اسد اللہ خان اہلمد و تبادلہ عبد الحفیظ خان اہلمد باضافہ یکروپیہ و تقرر صاحبزادہ وصی علی خان امیدوار	۲۰۱
۲	معائنہ مدارس محصلات	ضمیمہ
۳	نقشہ نرخنامہ اجناس	"

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر واقع ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

در بارہ اخراج اسم اسد اللہ خان اہلمد اجلاس حاکم صاحب صیغہ بوجہ عدم حاضری و تبادلہ عبد الحفیظ خان اہلمد عدالت باضافہ یکروپیہ بجائے نامبردہ و تقرر صاحبزادہ وصی علی خان امیدوار بجائے عبد الحفیظ بمشاہرہ چودہ روپیہ ماہوار بجائے نامبردہ۔

آج یہ کاغذات بموجودگی سررشتہ دار صدر پیش ہوئے۔ اسد اللہ خان جنکا

تقرر ہوا تھا حاضر نہین ہوا - لہذا اُسکا نام ملازمت سے خارج کیا جاتا ہے اور بجاے اُسکے عبد الحفیظ خان اہلمد عدالت متعینہ صدر جسکو حاکم صاحب صدر و سررشتہ دار صدر نے تجویز کیا ہے - اور چودہ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے باضافہ یکروپیہ ماہوار اہلمد اجلاس حاکم صاحب صدر مقرر کیا جاے - اور بجاے عبد الحفیظ خان صاحبزادہ وصی علیخان جو عرصہ سے صدر مین امیدوار ہے اور صاحب چیف سکرٹری بہادر نے چند بار اُسکی ملازمت کے متعلق تحریک فرمائی ہے بمشاہرہ چودہ روپیہ ماہوار امتحاناً چند ماہ کیواسطے اہلمد عدالت مقرر کیا جاے - بعد انقضاے مدت امتحانی سررشتہ دار صدر اُسکے کام کا معائنہ کرکے مفصل رپورٹ پیش کرین - اگر زمانہ امتحانی مین کار متعلقہ باحسن الوجوہ انجام پایا تو حکم مستقلی کا دیا جائیگا - احکام ضابطہ جاری ہون -

[illegible]

مطبع ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا -

نقل روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر واقع ۱۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء

۳ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء — مدرسہ سینگن کھیڑہ کا معائنہ کیا گیا۔ افسوس ہے کہ سال حال کی طغیانی آب اور طوفان تیز سیلاب سے یہ موضع بھی محفوظ نہ رہ سکا علاوہ دیگر مکانات اہل دیہہ کے سرکاری مدرسہ بھی منہدم ہو گیا اہل دیہہ کو اس سیلاب سے جسقدر مصیبت اوٹھانی پڑی اور نقصان کثیر ہوا وہ ظاہر ہے باینہمہ خانہ ویرانی و بربادی کے آج بہنگام معائنہ اس مدرسہ مین ۲۵ طلبار حاضر ملے اگرچہ یہ تعداد بلحاظ آبادی کم خیال کیجا سکتی ہے مگر باشندگان دیہہ کی موجودہ پریشانیون پر لحاظ کرکے یہ تعداد بھی غنیمت ہے صفدر علیخان مدرس اپنے کام مین ضرور ہوشیار ہے اوسکی محنت اور کوشش کا ضروریہ نتیجہ ہے کہ اوس نے ایسے نازک وقت خانہ ویرانیون مین موجودہ تعداد کو قائم رکھا اسکا موضع کی مردم شماری بھی اس مدرس کے متعلق ہے حتی الامکان طلبار مدرسہ کی مدد سے قابل اطمینان کام کیا ہے یہ ایک معمولی کام تھا لیکن آئندہ جو کام دیا جائیگا وہ کسیقدر سخت ہے مدرس کی ہوشیاری سے امید کیجاتی ہے کہ آئندہ کام کو بھی خوش اسلوبی اور صحت کیساتھ انجام دیگا جو باعث بہبودی مدرس اور موجب خوشنودی حکام متصور ہوگا انسپکٹر صاحب مدارس نے عرصہ سے اس مدرسہ کو نہین دیکھا ہے اونکو لازم تھا کہ بعد رفع سیلاب جستجو حالات کیلئے گانون مین آتے اور اہل دیہہ سے اظہار ہمدردی اور طلبار مدرسہ کی دلدہی کرتے۔ تعمیر مکان کی بابت صاحب چیف انجنیر بہادر سے تحریک کیگئی ہے یقین ہے کہ جلد تعمیر ہو جائے۔

۳ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء — تحصیلی مدرسہ ٹانڈہ کا معائنہ کیا گیا یہ ایک مشہور اور نامی قصبہ ہے بنجارہ و تجارت پیشہ مرفہ الحال ہین منجملہ ۸۰ طلبار مندرجہ رجسٹر ۶۲ حاضر پاے گئے باشندگان قصبہ کو تعلیم کیجانب رغبت و دلچسپی ضرور ہے لیکن قصبہ کی آبادی اور اسکی فارغ البالی پر خیال کرکے یہ تعداد کافی نہین ہے مدرسین مدرسہ اگر زیادہ محنت و کوشش کو دخل دین تو یہ ممکن نہین کہ دیگر تحصیلی مدارس سے جو باعتبار آبادی و خوشحالی اس سے کم درجہ پر ہین یہ مدرسہ سبقت نہ لیجاسے انسپکٹر مدارس کو بھی توجہ کی ضرورت ہے کہ وہ ہر معائنہ پر مدرسین پر تاکید کرتے رہین مدرسین مدرسہ کا کام قابل اطمینان پایا گیا لیکن زیادہ خوشی اوسوقت ہوگی جبکہ معقول فراہمی طلبار دکھائی جاے کلام مجید کی تعلیم کیلئے مدرسہ مین کوئی علیحدہ کمرہ نہین ہے دیگر جماعتون کی شرکت مین تعلیم دیجاتی ہے جو باعث بے تعلیمی ہے لہذا ایک جداگانہ کمرہ کی ضرورت ہے جسکی بابت تجویز کیا جائیگا اور بذریعہ یادداشت بعد منظوری اجلاس ہمایون صاحب چیف انجنیر بہادر سے تحریک کیجائیگی۔

۴ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء — مدرسہ لانبہ کھیڑہ کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۲۰ طلبار مندرجہ رجسٹر کے صرف دس۱۰ طلبار حاضر پاسے گئے یہ تعداد اس موضع مین بالکل ناکافی ہے انسپکٹر مدارس رجسٹر حاضری کو بغور دیکھین کہ جو کچھ تعداد دکھائی گئی ہے وہ فرضی تو نہین ہے

تعلیم کی حالت بھی خراب ہے اور طلبا، مدرسہ اچھی تہذیب مین نہین پائے گئے حبیب الرحمن اس مدرسہ مین جدید مدرس مقرر ہوکر آیا ہے لہذا اوس سے زیادہ بازپرس کا موقع نہین ہے اگر ایک سہ ماہی کے اندر مدرسہ کی خرابی و ابتری مین کوئی اصلاح نہوئی تو دوسرا انتظام کیا جائیگا انسپکٹر مدارس کو اسطرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

۴ر دسمبر سنہ۱۹۱۰ء ۔ تحصیلی مدرسہ سُوار کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۶۲ طلبا، مندرجہ رجسٹر کے ۵۹ موجود تھے قرآن مجید کی تعلیم دیگر طلبا کی شرکت مین نہین ہونی چاہئے جس سے سراسر بےتعلیمی ہے مدرسہ مین ایک کوٹھری موجود ہے اور نائب مدرس کے قبضہ مین ہے اوس سے علیحدہ کرکے یہ کوٹھری قرآن شریف کی تعلیم کیلئے مخصوص کر دینی چاہئے احاطہ مدرسہ زیر تعمیر ہے تعداد طلبا، بمقابلہ آبادی کم ہے مدرسین کو کوشش کرکے زیادہ فراہمی دکھانی چاہئے مدرسین مدرسہ اپنا کام ٹھیک طور پر انجام دے رہے ہین جو باعث خوشی ہے مدرسہ مین فرنیچر کاپی وغیرہ سب موجود ہین لیکن ایک جگہ کرہ ارض کیساتھ ایک آرہ بھی دیکھا گیا معلوم نہین کہ یہ کس غرض سے رکھا گیا ہے اسکو علیحدہ کرا دینا چاہئے سرکاری مکان مین غیر شخص کا سامان رکھنا نامناسب ہے۔

۵ر دسمبر سنہ۱۹۱۰ء ۔ بنگھیا کا معائنہ کیا گیا اصل مدرس اس مدرسہ کا آجکل رخصت پر ہے مانیٹر مدرسہ انچارج ہے منجملہ ۲۷ طلبا، مندرجہ رجسٹر قریب قریب سب حاضر تھے مانیٹر کو دو روپیہ ماہوار الاونس ملتا ہے اور وہ محنت سے کام کر رہا ہے طلبا، کی حالت اچھی ہے انسپکٹر صاحب مدارس کو جلد اس مدرسہ کا انتظام کر دینا چاہئے ایسے ہونہار مدرسہ کو کسی حالت مین خالی نہین چھوڑنا چاہئے۔

۶ر دسمبر سنہ۱۹۱۰ء ۔ تحصیلی مدرسہ بلاسپور کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۹۳ طلبا، مندرجہ رجسٹر کے ۵۳ حاضر پائے گئے مدرسہ کی حالت اچھی ہے مدرسہ مین ایک کوٹھری موجود ہے قرآن مجید کی تعلیم کیلئے مخصوص کر دی جائے دیگر طلبا، کی شرکت مین تعلیم نہین ہونی چاہئے۔ فراہمی طلبا کی بابت مدرس اول کو زیادہ خیال و کوشش کرنی چاہئے یہ حاضری کافی نہین ہے ہمارے آنیکی خبر پہلے سے معلوم ہو چکی تھی تاہم طلبا، کل فراہم نہو سکے لہذا قیاس چاہتا ہے کہ دیگر اوقات مین اسقدر تعداد سے طلبا، حاضر نہین رہتے ہونگے الٰہی بخش اس مدرسہ کا مدرس اول ہے اوسکو شعر و شاعری سے بھی رغبت و شوق ہے کچھ کلام اپنا ہمکو سنانا چاہتے تھے عدیم الفرصتی کیوجہ سے اونکو روک دیا گیا اونکو اپنے فرائض منصبی کے انجام دہی کی طرف زیادہ مصروفیت اور توجہ کی ضرورت ہے نہ شعر و شاعری کیطرف۔

۷ر دسمبر سنہ۱۹۱۰ء ۔ طالپور ربوٹ پرگنہ حضور تحصیل کا ملاحظہ ہوا سعید الدین مدرس اپنا کام ٹھیک طور پر انجام دیتا ہے منجملہ ۲۳ طلبا، مندرجہ رجسٹر کے ۲۰ طلبا، حاضر تھے علاوہ کورس مقررہ کے قرآن مجید کی تعلیم بھی دیجاتی ہے طلبا، کیحالت اچھی ہے مدرس محنت اور خوش نظمی کیساتھ خدمت مفوضہ انجام دے رہا ہے یقین ہے کہ فراہمی طلبا، کیطرف مدرس زیادہ کوشش اور توجہ سے کام لیگا۔

۷ر دسمبر سنہ۱۹۱۰ء ۔ مدرسہ اجیت پور کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۲۱ طلبا، مندرجہ رجسٹر کے صرف ۱۰ طالبعلم حاضر ملے مولوی نظیر احمد اس مدرسہ کا مدرس ہے اور ایک ذی لیاقت و اقفکار شخص ہے لیکن سخت تعجب اور افسوس ہے کہ اوسکی کاہلی اور عدم توجہی سے مدرسہ کی حالت

بہت خراب وابتر ہوگئی ہے یہ گانوں شہر سے قریب ہے اور اہل دیہہ کیحالت بھی اچھی ہے مولوی نظیر احمد بارہ روپیہ تنخواہ پاتے ہین مگر انھون نے دو روپیہ تنخواہ دار مانیٹر کے برابر بھی کام نہین کیا جو زیادہ تر قابل افسوس ہے لہذا پانچ روپیہ ماہوار تنزل کیا جاتا ہے انسپکٹر صاحب مدارس کو مدرسہ کی ابتری سے چشم پوشی کرنی نہین چاہیئے تھی وقتاً فوقتاً مدرسہ کا معائنہ کرکے مفصل حالات سے اطلاع دیتے رہین۔

۸ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ مدرسہ پتوائی کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۳۲ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۲۶ حاضر تھے انتظار حسین مدرس ہوشیار اور محنتی معلوم ہوتا ہے تعداد طلبار اچھی ہے اور طریقہ تعلیم بہت اچھا ہے عمارت مدرسہ بوجہ سیلاب خراب حالت مین ہے مکان مرمت طلب ہے دیوارین شق ہوگئی ہین مدرس مذکور خدمات مدرسہ عمدہ طور پر انجام دے رہا ہے جو باعث خوشی ہے مدرسین کے فرائض منصبی مین داخل ہے کہ وہ تالیف قلوب اور اہل دیہہ سے ہمدردی کا برتاؤ کرین اور بچون کی اصلاح و تعلیم مین دلسوزی اور محبت سے کام لین جو زیادہ ترقی کا باعث ہوگا قرب وجوار کے اطفال بھی اس مدرسہ مین موجود پائے گئے آیندہ زیادہ فراہمی اور ترقی کی امید ہے۔

ایضاً ۔ تحصیلی مدرسہ شاہ آباد کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۱۱۹ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۱۰۶ حاضر پائے گئے مدرسین مدرسہ خدمات فرائض منصبی عمدہ طور پر انجام دے رہے ہین فراہمی معقول ہے اور تعلیمی حالت بھی بہت درست ہے عیاض خان مدرس اول اپنے کام مین زیادہ ہوشیار ہے مدرسہ کیحالت بہمہ وجوہ قابل اطمینان ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ بہسورا نہ کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۲۳ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۱۰ حاضر تھے عبد الرحمن مدرس کو طلبار کی تعداد زیادہ بڑھانی چاہیے بلحاظ آبادی یہ تعداد بہت کم ہے آیندہ معائنہ مین اگر زیادہ ترقی نہوئی تو مدرس سے بازپرس ہوگی ۸ر دسمبر سنہ ۱۹۰۹ء سے انسپکٹر صاحب مدارس نے آجتک اس مدرسہ کا معائنہ نہین کیا ہے جسکو قریب ایکسال کے ہوگیا اسقدر مدت مدید کے بعد اگر مدارس کا معائنہ ہوا کریگا تو ترقی کی کیا امید ہوسکتی ہے مکان مدرسہ سرکاری ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ مدرسہ کرسول کا معائنہ کیا گیا تعداد طلبار کافی ہے مدرس ہوشیار ہے اور کام مین محنت کرتا ہے فراہمی طلبار کی زیادہ امید ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ مدرسہ سیفنی کا ملاحظہ ہوا اور بعض جماعتون کا امتحان بھی لیا گیا طلبار کیحالت قابل اطمینان ہے نظیر خان مدرس محنتی اور کام مین ہوشیار پایا گیا پنڈت شیام لعل ناگری مدرس بھی کام محنت سے انجام دیتا ہے تعداد طلبار کافی ہے منجملہ ۵۰ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۴۴ حاضر پائے گئے سیفنی ایک مشہور اور ممتاز قصبہ ہے اہل قصبہ کو تعلیم کیجانب شوق و رغبت معلوم ہوتی ہے مسلمان بچونکی تعداد اس مدرسہ مین کافی نہین ہے اہل قصبہ کے شوق اور مدرس کی توجہ سے امید کیجاتی ہے کہ آیندہ معائنہ تک معقول فراہمی ہوجائیگی۔ انسپکٹر صاحب مدارس کو دورہ کیجانب جلد جلد توجہ کی ضرورت ہے اور دورہ کی تعداد کو بڑھانی چاہیئے

رامپور کی حاضری کم کیجاسے۔

۱۴ مر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ تحصیلی اسکول مدرسہ ملک کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۱۲۱ طلبا رسندرجہ رجسٹر کے قریب قریب سب طلبا رحاضر ہوگئے تھے بلحاظ تعداد طلبا مدرسین کے تعداد کافی نہ تھی لہذا قصبہ کہاتہ سے دیبی پرشاد مدرس اس مدرسہ کو دیدیا گیا ہے اسٹاف مدرسہ مین جو کمی تھی وہ پوری کردیگئی امید ہے کہ اب اچھی طور کام انجام پائے گا مولوی ضمیر احمد اس مدرسہ کے مدرس اول ہین اور اپنا فرض منصبی محنت اور کوشش سے انجام دیتے ہین قرآن مجید کی تعلیم کیلئے علیحدہ کمرہ مخصوص ہے حافظ عبداللطیف کا حال ہی مین انتقال ہوگیا اونکا بیٹا حافظ عبدالرشید ہنوز کم عمر ہے مگر تحصیلدار صاحب کے اصرار اور سفارش پر اوسکا تقرر امتحاناً چھ ماہ کیواسطے منظور کیا گیا ہے اگر وہ اچھی طور پر کام کرسکا اور حفاظ کی مدرسہ مین معقول فراہمی ہوئی تو بعد ختم میعاد مستقل کردیا جائیگا مدرسہ کیحالت بہمہ وجوہ قابل اطمینان ہے اس قصبہ مین آجکل طاعون کی شکایت ہے صفائی وغیرہ کی طرف زیادہ توجہ درکار ہے خدانخواستہ اگر وبائی ترقی ہوئی تو مجبوراً مدرسہ بند کرنا پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار ہذا اطلاعاً و تعمیلاً پاس انسپکٹر صاحب مدارس مرسلہو اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جاسے فقط۔

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدے ۱۶ جنوری لغایت ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۲ مار						سوائے حضور تحصیل کے اور کسی تحصیل سے نرخنامہ نہیں
نخود خالص	۱۵ مار						
نخود کسہ آمیز	۱۷ مار						
کسہ	۔						
ماش	۱۱ مار						
مونگ	۱۰ مار						
مکا	۲۱ مار						
جئی	۲۱ مار						
گوجئی	۔						
عدس	۱۵۔۱۰ مار						
ارہر	۲۰ مار						
برنج	۷ مار						
روغن زرد	۱۰ ورر مار						
روغن سیاہ	۲ ورر مار						
روغن کنجد	۱۰ مار						
نمک سانبھر	۱۳ مار						
نمک لاہوری	۔						
قند سیاہ	۸ مار						
باجرہ	۱۶ مار						

مطبوعہ پریس ریاست رامپور